باب۔۱۹

قصر، علالت

[وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ،(النساء:۱۰۱)]

حدیث۱۰۱۸: نبی اکرمؐ ایک بار سفر پر روانہ ہوئے۔ان کا یہ سفر ۱۹ روز کا تھا۔ اس دوران آپؐ نے نمازوں کو قصر کیا(یعنی کم کیا)۔ چناں چہ جب بھی ہم سفر کرتے تو ۱۹ دن تک قصر کرتے۔اور اگر اس سے زیادہ ٹھہرتے تو پوری نمازیں پڑھتے۔راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث۱۰۱۹: انسؓ کا کہنا تھا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف نکلے تو(۴رکعت والی نمازوں کی قصر)۲رکعت پڑھتے، یہاں تک کہ ہم مدینہ واپس ہوئے۔ ہمارا یہ سفر ۱۰روز کا تھا۔راوی: یحیٰی بن ابی اسحاقؒ۔

حدیث۱۰۲۰: میں نے نبی مکرمؐ، حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کے زمانوں میں ۲رکعت قصر پڑھی۔ حضرت عثمانؓ نے اپنے ابتدائی دور میں تو قصر کیا لیکن بعد میں پوری نمازیں پڑھنے لگے۔راوی: نافع عبداللہؓ۔

حدیث۱۰۲۱: ہم لوگوں کو نبی مکرمؐ نے منیٰ میں حالتِ امن میں ۲رکعت(قصر) پڑھائی۔راوی: وہبؓ۔

حدیث۱۰۲۲: ہم لوگوں کو(سفر میں)حضرت عثمانؓ نے(ظہر، عصر اور عشا کی)۴رکعتیں پڑھائیں۔جب ہم نے اس کا تذکرہ عبداللہ بن مسعودؓ سے کیا تو انھوں نے إِنَّا لِلَّـهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا اور کہا، میں نے آنحضرتؐ، حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ تینوں کے ساتھ منیٰ میں ۲رکعتیں قصر کی پڑھی ہیں۔اور پھر کہا توقع ہے کہ یہ ۲رکعتیں مقبول ہوں گی۔راوی: عبدالرحمٰن بن زیدؓ۔

حدیث۱۰۲۳: (حجتہ الوداع کے موقع پر)رسول مکرمؐ اور اصحابہ کرامؓ تلبیہ پڑھتے ہوئے ۴ ذی الحجہ کو مکہ پہنچے۔پھر ہمیں آنحضرتؐ نے حکم فرمایا کہ اس کو عمرہ بنالیں، مگر وہ لوگ نہیں جن کے ساتھ قربانی کا جانور ہو۔راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۱۰۲۴ تا ۱۰۲۶: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ عورت ۳ دن کا سفر (تنہا) نہ کرے بجز اس صورت کے کہ اس کا محرم رشتہ دار ساتھ ہو۔ (حدیث ۱۰۲۶ میں تو یہ تک کہا گیا ہے کہ) کسی عورت کے لیے یہ حلال نہیں کہ ایک رات کا سفر بھی بغیر محرم کے کرے۔
راویان: نافع، ابن عمرؓ، ابوہریرہؓ۔

حدیث ۱۰۲۷: میں نے رسول اکرمؐ کے ساتھ (مکہ کے لیے نکلنے سے پہلے) مدینہ میں ظہر کی ۴ رکعتیں پڑھیں۔ اور جب ہم ذی الحلیفہ پہنچے تو عصر کی ۲ رکعت (قصر) پڑھی۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۱۰۲۸: نمازیں تو پہلے سب ہی ۲ رکعت ہی فرض کی گئی تھیں۔ پھر سفر میں تو وہی صورت قائم رہی لیکن حضر (یعنی عام دنوں) کے لیے اضافہ کی گئیں۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔
(نوٹ: الزہریؒ نے عروہؓ سے پوچھا کہ تمھارا اس حدیث کے بارے میں کیا خیال ہے تو انھوں نے کہا کہ یہ حضرتہ عائشہؓ کی تاویل ہے بالکل ایسی ہی تاویل جیسا کہ اس مسئلے پر حضرت عثمانؓ نے کی ہے)۔

حدیث ۱۰۲۹: میں نے دیکھا کہ جب نبی مکرمؐ کو سفر میں جلدی پہنچنا ہوتا تو آپؐ مغرب میں تاخیر کرتے، یہاں تک کہ مغرب اور عشا (قصر) کو ملا کر پڑھتے۔ اور عشا کی نماز کے بعد سنت نہیں پڑھتے، یہاں تک کہ آدھی رات کے بعد (تہجد کے لیے) کھڑے ہو جاتے۔ راوی: عبداللہ بن عمرؓ۔

حدیث ۱۰۳۰ تا ۱۰۳۳: آنحضرتؐ سواری پر (سنت اور وتر) نمازیں پڑھتے، چاہے جدھر بھی سواری کا رخ ہو۔
راویان: عبداللہ بن عامرؓ، جابر بن عبداللہؓ، نافعؒ اور عبداللہ بن دینارؒ۔

حدیث ۱۰۳۴ تا ۱۰۳۶: حضورؐ چلتی سواری پر دیگر نمازیں پڑھا کرتے لیکن جب فرض نماز پڑھنا ہوتا تو سواری سے اترتے اور قبلہ رخ ہو کر نمازیں ادا فرماتے۔ راویان: عامر بن ربیعہؓ، جابر بن عبداللہؓ اور انس بن سیرینؒ۔

حدیث ۱۰۳۷: ابن عمرؓ کا کہنا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر میں نفل نمازیں پڑھتے نہیں دیکھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمھارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے۔ راوی: حفص بن عاصمؒ۔

حدیث ۱۰۳۸: ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ نبی مکرمؐ سفر میں ۲ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ اور حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ راوی: حفص بن عاصمؒ۔

حدیث ۱۰۳۹: امّ ہانی کے سوا کسی نے نہیں کہا کہ آنحضرت نے چاشت کی نماز پڑھی۔ امّ ہانی بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے روز حضورؐ میرے گھر تشریف لائے، پہلے غسل کیا پھر آٹھ رکعتیں پڑھیں۔ میں نے آپؐ کو اتنی ہلکی نمازیں پڑھتے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ راوی: ابن ابی لیلیٰؒ۔

حدیث ۱۰۴۰: (سواری پر نماز): یہ حدیث مکرر ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۰۳۰ تا ۱۰۳۳۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۱۰۴۱: رسول اکرمؐ جب سفر میں ہوتے تو ظہر اور عصر ایک ساتھ (قصر)، اور مغرب اور عشا (قصر) ایک ساتھ، ادا کرتے۔ راوی: زہری سالم۔

حدیث ۱۰۴۲، ۱۰۴۳: حضورؐ جب سفر میں ہوتے اور چلنے کی جلدی ہوتی تو مغرب میں تاخیر کر دیتے اور اسے عشا کے ساتھ ملا کر پڑھتے۔ مغرب کی ۳ رکعت اور عشا کی ۲ رکعت (قصر) ادا کرتے۔ راویان: عبداللہ بن عمرؓ، اور انسؓ۔

حدیث ۱۰۴۴، ۱۰۴۵: نبی معظمؐ جب آفتاب ڈھلنے سے پہلے سفر کے لیے روانہ ہو جاتے تو ظہر کو عصر تک مؤخر کر دیتے پھر سواری سے اتر کر ظہر اور عصر دونوں ایک ساتھ پڑھتے۔ لیکن اگر آفتاب ڈھل جاتا تو پہلے ظہر پوری پڑھتے اور پھر سفر شروع کرتے۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۱۰۴۶: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری کی حالت میں نماز پڑھی تو بیٹھ کر پڑھی۔ اور لوگوں نے آپؐ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ حضورؐ نے انھیں بیٹھ جانے کا اشارہ کیا۔ پھر نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ امام اس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو۔ اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۶۷)۔

حدیث ۱۰۴۷: نبی کریمؐ گھوڑے سے گر پڑے تو آپؐ کے دائیں بازو پر زیادہ خراش آ گئی۔ حضور کے پاس گھر پر لوگ عیادت کو پہنچ گئے کہ نماز کا وقت ہو گیا۔ آپؐ نے اُس وقت بیٹھ کر نماز پڑھی۔ اور آپؐ نے فرمایا کہ امام اس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو۔ اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ۔ اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا و لک الحمد کہو۔ راوی: انسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۶۹)۔

حدیث ۱۰۴۸، ۱۰۴۹: رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک صحابیؓ نے اپنی بیماری کی وجہ بتا کر نماز بیٹھ کر پڑھے جانے سے متعلق دریافت کیا۔ تو حضورؐ نے فرمایا، اگر کھڑے ہو کر پڑھو تو بہتر ہے، اور جس نے بیٹھ کر نماز پڑھی تو اس کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کا آدھا ثواب ملے گا۔ اور جس نے لیٹ کر پڑھی تو اس کو بیٹھ کر پڑھنے والے کا نصف اجر ملے گا۔ راوی: عمران بن حصینؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۱۰۵۰: نبی مکرمؐ سے میں نے نماز بیٹھ کر پڑھے جانے سے متعلق دریافت کیا۔ تو حضورؐ نے فرمایا، کھڑے ہو کر پڑھو، اس کی قدرت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھو، اوراس کی بھی طاقت نہ ہو تو کسی پہلو پر (کروٹ) لیٹ کر پڑھو۔ راوی عمران بن حصینؓ۔

حدیث ۱۰۵۱، ۱۰۵۲: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کی نماز (تہجد) کبھی بیٹھ کر پڑھتے نہیں دیکھا۔ یہاں تک کہ آخری عمر کو پہنچے تو بیٹھ کر قراءت کرتے تھے اور جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو اٹھ کر کھڑے ہو جاتے تھے۔ حضورؐ ۳۰ سے ۴۰ آیتیں پڑھا کرتے اس کے بعد رکوع کرتے اور سجدے کرتے۔ پھر دوسری رکعت میں بھی ایسے ہی کرتے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

Siddiqui Publications